سوال

احتراماًپاؤں چھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا احتراما کسی کے پاؤں کو چھونا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین یا کسی فاضل بزرگ کی تعظیم وتوقیر لازم ہے اوران کی عزت و تعظیم کا دائرہ کارشریعت تک محدود رہنا چاہیے۔کتاب وسنت کے دلائل والدین کے ساتھ حسن سلوک ،ان کی خدمت گزاری اوران کوراحت وسکون پہنچانے کی پرزورتاکید کرتے ہیں ،اسی طرح عمررسیدہ افراداور علماوفضلاکی عزت وتکریم کی تاکید کی گئی ہے۔لیکن والدین اور فضلا کے سامنے دونوں ہاتھ جوڑکرپرنام کرنا اوران کی خوشی حاصل کرنے کےلیے احتراما پاؤں چھونا یہ خالص ہندوانہ رسوم ہیں ،جوکسی بھی مسلمان کوکبھی بھی زیبا نہیں دیتیں اور نبی کریم ﷺ نے غیر مسلموں کی نقالی کی سخت مذمت کی ہے۔ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ ''جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ انہی میں سے ہے۔سنن ابوداود : 4031

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی